سوال

(280)جنازے کے ساتھ ذکر بالجہر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ کے پیچھے آواز بلند کرنا اس کی ممانعت میں احادیث وآثار وارد ہوئے ہیں یا صحابہ کرام کا ناپسندیدگی کا اظہار کرنا؟ صحیح وضعیف دلائل بیان فرمادیں تاکہ لوگوں کو سمجھانے میں آسانی رہے۔ یہ بھی الحدیث میں شائع کردیں۔ (محمد رمضان سلفی خطیب جامع بیت المکرم اہلحدیث، عارف والا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازے کے ساتھ بلند آواز سے ذکر کرنا نبی ﷺ اور آثار سلف صالحین سے ثابت نہیں۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ آتے جاتے وقت جب نبی ﷺ جنازے کے پیچھے چلتے تو آپ سے لاالہ الااللہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں سنا جاتا تھا۔ (الکامل لابن عدی 269/1، 12074۔1208 ونصب الرایة 3/293 وجاء الحق/ مفتی احمد یار نعیمی بریلوی، طبع قدیم ج3ص 404)

اس روایت کا راوی ابراہیم بن احمد بن عبدالکریم عرف ابن ابی حمید الحرانی الضریر جھوٹا تھا۔

"کان یضع الحدیث" وہ حدیثیں گھڑتا تھا۔ (الکامل لابن عدی 1/269 لسان المیزان 1/28)

نتیجہ: یہ سند موضوع ہے۔

ایک دوسری روایت میں آیا ہے: "اکثروافی الجنازة قول: لاالہ الااللہ" جنازہ میں کثرت سے لاالہ الااللہ کہو۔ (الدیلمی 1/32 بحوالہ سلسلہ الضعیفة والموضوعة للالبانی 6/414 ح 2881)

اس میں عبداللہ بن محمد بن وہب، یحیی بن محمد صالح اور خالد بن مسلم القرشی نامعلوم راوی ہیں۔

نتیجہ: یہ روایت موضوع وبے اصل ہے۔ وما علینا الا البلاغ (12/رجب 1426ھ) (الحدیث: 18)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز۔صفحہ521

محدث فتویٰ